سوال

جلسہ استراحت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ع جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ں مشروعیت پر درج ذیل احادیث دال ہیں۔

1۔ مالک بن حویرث سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز ادا کرتے دیکھا، چنانچہ

''فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا''

ی: 823، سنن ابوداود: 844، جامع ترمذی: 287۔

فقہ الحدیث

[illegible]: 2/270۔

2۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں اس حدیث پر یہ باب

ں استوی قاعدا فی وتر من صلاتہ ثم نھض''

[illegible]: 3/384۔

3۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غلط نماز ادا کرنے والے) کہا:

رفع حتی تطمئن جالسا''

(6252:

ید بیان ہوئی ہے، جو کم از کم استحباب کی دلیل ہے۔

4 ہے، چنانچہ وہ بیان کرتے ہیں۔

''

730: ترجامع: 304، سنن ابن ماجہ: 1061)۔ اسنادہ صحیح

ہ استراحت مسنون فعل ہے اور اسے خلاف سنت گردانا قطعا درست نہیں۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ